علامہ سید محمد بن محمد حسینی الزبیدی متوفی ۱۲۰۵ھ لکھتے ہیں:

اس حدیث کو امام ابن ماجہ نے سند جید کے ساتھ روایت کیا ہے۔ علامہ ابن حجر مکی نے شرح الشمائل میں لکھا ہے کہ جو مریض کمزور ہو اس کے لیے سب سے نفع بخش چیز یہ ہے کہ وہ پرہیز کرے۔ بعض اوقات انسان کی رغبت اور میلان اس چیز کو کھانے کی طرف راغب ہوتا ہے جو اس کے لیے نقصان دہ ہوتی ہے۔ اور اس حدیث میں پرہیز کی طرف اشارہ ہے اور یہ کہ آنکھ کی تکلیف میں چھوارے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ (اتحاف السادۃ المتقین ج ۵ ص ۲۷۰، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت)

اس سلسلہ میں یہ حدیث بھی ہے:

حضرت ام المنذر رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے اور ہمارے پاس ادھ پکی (گدری) کھجوروں کا ایک خوشہ تھا، رسول اللہ ﷺ ان کھجوروں کو کھانے لگے، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آپ کے ساتھ کھانے لگے، تب رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: ٹھہرو، ٹھہرو یا علی، تم کمزور ہو، پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے رہے اور نبی ﷺ کھاتے رہے، حضرت ام المنذر نے کہا پھر میں ان کے لیے چقندر اور جو لائی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا: اے علی اس میں سے کھاؤ، یہ تمہارے مزاج کے موافق ہے۔ (سنن ابوداؤد رقم الحدیث: ۳۸۵۶، سنن الترمذی رقم الحدیث: ۲۰۳۷، مسند احمد ج ۶ ص ۳۶۳، سنن ابن ماجہ رقم الحدیث: ۳۴۴۲، المستدرک ج ۴ ص ۲۰۷)

اس حدیث میں پرہیز کے مشروع ہونے پر واضح دلالت ہے۔

نیز امام ترمذی روایت کرتے ہیں:

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کو دنیا سے اس طرح پرہیز کراتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص استسقاء کے مریض کو پانی سے پرہیز کراتا ہے۔ (سنن الترمذی رقم الحدیث: ۲۰۳۶، مسند احمد ج ۵ ص ۴۲۷، صحیح ابن حبان رقم الحدیث: ۶۶۹، المعجم الکبیر ج ۱۹ ص ۱۷، المستدرک ج



۴ ص ۲۰۷)

ان تمام احادیث سے یہ واضح ہو گیا کہ بیمار شخص کو ان چیزوں سے پرہیز کرانا ضروری ہے جو اس کی صحت کے لیے مضر ہیں۔ ہم اس جان کے مالک نہیں ہیں اور نہ ہم اس بدن کے مالک ہیں ہمارے پاس یہ جسم اور جان اللہ تعالیٰ کی امانت ہے، ہمارے لیے اس جسم کو ضائع کرنا یا نقصان پہنچانا جائز نہیں ہے اس لیے ذیابیطس کے مریض کو میٹھی اور نشاستہ دار چیزوں سے پرہیز کرانا ضروری ہے اور ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو نمکین اور چکنائی والی چیزوں کے استعمال سے پرہیز کرانا ضروری ہے اور جس کے معدہ میں السر ہو اس کو بڑے گوشت، تیز مصالحہ جات اور ترش چیزوں سے پرہیز کرانا ضروری ہے اور جس کو یرقان ہو اس کو چکنائی اور گائے کے گوشت سے پرہیز کرانا ضروری ہے اور جس کو عارضہ قلب ہو اس کو انڈے، گائے کے گوشت اور چکنائی سے پرہیز کرانا ضروری ہے اور تمام مہلک بیماریوں میں بسیار خوری سے پرہیز کرانا اشد ضروری ہے۔

یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے
جنہیں تو نے بخشا ہے ذوق خدائی
دو نیم، ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا
سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی
دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو
عجب چیز ہے لذت آشنائی!
شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن
نہ مال غنیمت، نہ کشور کشائی!
خیاباں میں ہے منتظر لالہ کب سے
قبا چاہیے اس کو خون عرب سے!